میں اپنا ادبی معیار قائم رکھا ہے، جو اس کی اعلیٰ روایت بن چکا ہے۔

حیاتِ شیخ الہند

تالیف : مولانا سید اصغر حسین

ناشر : ادارۂ اسلامیات، انارکلی۔ لاہور

صفحات ۲۷۲ - قیمت ۱۸ روپے

برصغیر کی سرزمین علم و عمل کے اعتبار سے ہمیشہ سرسبز اور زرخیز رہی ہے۔ اس سے متعدد ایسی بڑی شخصیتیں پیدا ہوئی ہیں کہ ان کی کم ہی مثالیں ملتی ہیں۔ علم و عمل، تحقیق، جدوجہد، قربانی، ایثار، تدین، تقویٰ ہر اعتبار سے ان کا مقام بلند ہے۔ انہی خوش بخت حضرات کی فہرست میں حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی کا اسمِ گرامی شامل ہے۔ حضرت شیخ الہند کے عمل و ایثار کی داستان انتہائی دلچسپ اور قابلِ مطالعہ ہے۔ انگریز کے خلاف انھوں نے جو جہاد کیا اور اس کے نتیجے میں جن مشکلات و مصائب سے دوچار ہوئے، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ پھر دارالعلوم دیوبند میں جو تدریسی خدمات انجام دیں اور جن حضرات نے ان سے استفادہ کیا، وہ بھی سب کے سامنے ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب "حیات شیخ الہند" حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و کوائف کی مفصل تاریخ ہے۔ اس میں ان کے خاندان، اساتذہ، تلامذہ، تعلیمی خدمات، زمانۂ اسارت، ایام قید و بند وغیرہ کی تمام تفصیلات درج ہیں۔ تحریکِ آزادی اور اس کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے اس قسم کی کتابوں کا مطالعہ بڑا ضروری ہے۔ اس کتاب سے معلوم ہوگا کہ علمائے برصغیر نے اس ملک سے انگریز کو نکالنے اور حصولِ آزادی کے لیے کیا کوششیں کیں اور اس سلسلے میں کن مصائب و آلام کا کس جرأت و ہمت کے ساتھ مقابلہ کیا۔

(م، ا، ب)

کشف الابیات اقبال

مرتبین : ڈاکٹر محمد صدیق شبلی۔ ڈاکٹر محمد ریاض

ناشر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۷۷ء

صفحات ۲۰۰، قیمت -/۴۰ روپے

علامہ اقبال اس اعتبار سے برصغیر کے مقبول ترین شاعر ہیں کہ ان کے اشعار ہر طبقے میں زبان زدِ عام ہیں۔

لوگ ان کے اشعار سنتے، پڑھتے، گنگناتے ہیں مگر بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص کوئی شعر پڑھنا چاہتا ہے مگر حافظہ ساتھ نہیں دیتا اور پڑھنے والا ایک مصرع، دو چار الفاظ یا محض ایک ہی لفظ پڑھ کر رک جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں علامہ کے مجموعہ ہائے کلام میں سے فوری طور پر مطلوبہ شعر تلاش کرنے میں بھی دشواری پیش آتی ہے کیونکہ یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ مطلوبہ شعر کس مجموعے اور حصہ نظم میں شامل ہے۔ علامہ اقبال کے اشعار کے سلسلے میں بعض اوقات ایک یہ مشکل بھی پیش آتی ہے کہ علامہ کے متعدد اشعار کئی ایک تصرفات کے ساتھ مروج ہو چکے ہیں۔ بعض معروف اہل قلم بھی اپنے مقالات و مضامین اور تقاریر میں ان اشعار کو غیر صحیح صورت میں دہراتے چلے جاتے ہیں۔ ہمارے اکثر اقبالی نقاد اپنی تحریروں میں اقبال کے اشعار نادرست شکل میں لکھتے ہیں۔ اس میں غالباً سب سے بڑی مشکل یہی ہے کہ ایک ایک شعر کی کلیاتِ اقبال سے تلاش انتہائی دقت طلب ہے ـــــ اقبال کے فارسی کلام کا زیرِ نظر اشاریہ اس مشکل کو آسان بنانے کی خاطر تیار کیا گیا ہے۔

ایران میں مثنوی مولانا روم اور شاہنامہ فردوسی کے اشاریے شائع ہو چکے ہیں مگر اقبال کے سلسلے میں اولین کوشش ڈاکٹر محمد صدیق شبلی اور ڈاکٹر محمد ریاض نے مشترکہ طور پر کی ہے جس پر دونوں اصحاب بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

زیرِ نظر "کشف الابیات" میں ہر فارسی شعر کے ابتدائی دو تین الفاظ (ہجائی ترتیب سے) اور ان کے ساتھ فارسی کلیات کا صفحہ نمبر دیا گیا ہے۔ چونکہ فارسی کلیاتِ اقبال، ایران میں بھی شائع ہو چکا ہے اس لیے ساتھ ہی ایرانی کلیات کا صفحہ نمبر بھی درج کر دیا گیا ہے، اس طرح پاکستانی قارئین کے علاوہ اقبال کے ایرانی شیدائی بھی اس اشاریے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی شعر کے صرف پہلے ایک دو لفظ یاد ہوں تو اشاریے کی مدد سے اس شعر کو کلیات میں آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے ـــــ (ڈاکٹر صدیق شبلی نے علامہ مرحوم کے اردو کلام کا اشاریہ الگ مرتب کر کے شائع کیا ہے)۔

علمی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے زیرِ نظر اشاریہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور اقبال پر حوالہ جاتی کتابوں میں اس کی حیثیت بنیادی ہے ـــــ یہ کام کسی اقبالیاتی ادارے کے کرنے کا تھا مگر تعجب ہے کہ اب تک اس سے غفلت برتی گئی ـــــ مرتبین نے بظاہر اس خشک کام کو انجام دے کر اقبالیات کے لٹریچر میں قابلِ قدر اضافہ کیا ہے ـــــ مرکز تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان نے کتاب کو اعلیٰ طباعتی معیار کے مطابق شائع کیا ہے۔ البتہ قیمت قدرے زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

(پروفیسر رفیع الدین ہاشمی)